آدَابُ الْخَـــــــــلاَءِ

رفع حاجت کے مسائل

مسئلہ 12 بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی مسنون دعا یہ ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ يَقُوْلُ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)) . مُتَفَقٌ عَلَيْهِ❶

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ . یااللہ! میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ ((غُفْرَانَكَ)) . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ❷ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو غُفْرَانَكَ (یااللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں) فرماتے۔اسے احمد، ابوداود، نسائی، ترمذی، اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 13 بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کے نام والی کوئی چیز ساتھ نہیں لے جانی چاہئے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنِّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ❸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں جانے کا ارادہ

❶ صحیح مسلم کتاب الحیض ، باب ما یقول اذا اراد دخول الخلاء
❷ صحیح سنن ابی داود ، للالبانی ، الجزء الاول ،رقم الحدیث 23
❸ صحیح سنن ابن ماجة باب ذکر الله عزوجل علی الخلاء والخاتم فی الخلاء

فرماتے تو اپنی انگوٹھی (جس پر محمد رسول اللہ ﷺ تحریر تھا) اتار دیا کرتے تھے۔'' اسے ترمذی، نسائی، اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 14 کھلے میدان میں رفع حاجت کے وقت منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہیں کرنی چاہئے البتہ طہارت خانے کے اندر یا دیوار کی اوٹ میں ایسا کیا جاسکتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ عَلٰی حَاجَتِهٖ فَلاَ یَسْتَقْبِلَنَّ الْقِبْلَةَ وَلاَ یَسْتَدْبِرْهَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی آدمی رفع حاجت کے لئے بیٹھے تو منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَقِیْتُ عَلٰی بَیْتِ اُخْتِیْ حَفْصَةَ فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدًا لِحَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ''میں اپنی بہن (ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا) کے گھر کی چھت پر چڑھا، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو (چھت پر) رفع حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کا منہ شام کی طرف اور پیٹھ قبلہ کی طرف تھی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بہن اور رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ تھیں۔

مسئلہ 15 رفع حاجت کے وقت شرمگاہ کو دایاں ہاتھ لگانا منع ہے۔

مسئلہ 16 دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لاَ یُمْسِكَنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ بِیَمِیْنِهٖ وَهُوَ یَبُوْلُ وَلاَ یَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلاَءِ بِیَمِیْنِهٖ وَلاَ یَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''پیشاب کرتے وقت کوئی آدمی

❶ كتاب الطهارة باب استقبال القبلة بغائط
❷ كتاب الطهارة باب الاستطابة
❸ كتاب الطهارة باب النهي عن الاستنجاء باليمين

پیشاب کی جگہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور نہ ہی (کوئی چیز پیتے وقت) برتن میں پھونک مارے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 17 طہارت دائیں ہاتھ سے شروع کرنی چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ طُهُوْرِهٖ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِيْ تَرَجُّلِهٖ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِيْ انْتِعَالِهٖ اِذَا انْتَعَلَ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ وضو کرنے، کنگھا کرنے اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے آغاز پسند فرمایا کرتے تھے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 18 راستے اور سائے کی جگہ میں رفع حاجت کرنا منع ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((اتَّقُوْا اللَّاعِنَيْنِ)) قَالُوْا :وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[2]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''لوگو! لعنت کے دو کاموں سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ! لعنت کے وہ دو کام کون کون سے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''لوگوں کی گزرگاہ اور سایہ دار جگہ پر رفع حاجت کرنا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 19 استنجا کرنے کے لئے مٹی کے کم از کم تین ڈھیلے یا پانی استعمال کرنا چاہئے۔

مَسئلہ 20 گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنْزَةٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ[3]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور میری عمر کا ایک دوسرا لڑکا پانی کا لوٹا اور برچھی اٹھا کر آپ کے ساتھ جاتے۔ رسول اللہ

[1] كتاب الطهارة باب التيمن في الطهور وغيره
[2] كتاب الطهارة باب النهي عن التخلي في الطرق
[3] صحيح مسلم كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز

ﷺ (رفع حاجت کے بعد) پانی سے طہارت کرتے۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ سَلْمَانَ ﷺ قَالَ قِيلَ لَهُ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ :فَقَالَ اَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے (از راہ تمسخر) کہا گیا ''تمہارے نبی ﷺ نے تمہیں ہر چیز کی تعلیم دی ہے۔حتی کہ پیشاب اور پاخانہ کی بھی؟'' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کہا ''ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رفع حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔استنجا کرتے وقت دایاں ہاتھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔تین پتھروں سے کم میں استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔نیز گوبر اور ہڈی کے ساتھ استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔''اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 21 نماز سے قبل بیت الخلاء سے فارغ ہونا ضروری ہے۔رفع حاجت کے وقت نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے اطمینان سے رفع حاجت سے فارغ ہونا چاہئے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَاُقِيْمَتِ الصَّلاَةُ فَلْيَبْدَاْ بِهٖ)) .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ[2] **(صحیح)**

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی شخص بیت الخلاء میں آنے کا ارادہ کرے اور ادھر نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے اسے بیت الخلاء سے فارغ ہونا چاہئے۔اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 22 رفع حاجت کے لئے پردے کا اہتمام ضروری ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتّٰى يَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ .رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ[3] **(صحیح)**

1. كتاب الطهارة باب الاستطابة
2. صحيح سنن ابن ماجة للالباني الجزء الاول رقم الحديث 499
3. صحيح سنن الترمذى للالباني الجزء الاول رقم الحديث 13

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”نبی اکرم ﷺ رفع حاجت کے لئے بیٹھنے لگتے، تو زمین کے قریب پہنچ کر کپڑا اٹھاتے۔“ (تاکہ بے پردگی نہ ہو) اسے ترمذی، ابوداود، اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ[1] (صحيح)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب رفع حاجت کا ارادہ فرماتے (تو بستی سے) اتنے دور نکل جاتے کہ کوئی بھی آپ ﷺ کو دیکھ نہ پاتا۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 23 مٹی کے تین ڈھیلوں سے استنجا کرنے کے بعد پانی استعمال کرنا ضروری نہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيْبُ بِهِنَّ فَإِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ)). رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ[2] (حسن)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب رفع حاجت کے لئے جاؤ تو مٹی کے تین ڈھیلے ساتھ لے جاؤ۔ پانی کی جگہ یہی کافی ہیں۔ (یعنی تین ڈھیلوں سے مکمل طہارت حاصل ہو جائے گی جس کے بعد نماز پڑھنی جائز ہے) اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 24 استنجا اور وضو کے لئے الگ الگ برتن استعمال کرنے چاہئیں۔

مسئلہ 25 استنجا کرنے کی بعد ہاتھ پاک کرنے کے لئے کلمہ شہادت پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ[3] (صحيح)

---

[1] صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 2

[2] صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 31

[3] صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 35

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء کے لئے تشریف لاتے ،تو میں آپ ﷺ کو پانی کا لوٹا یا چمڑے کی چھاگل لا کر دیتا۔ آپ ﷺ استنجا کرتے اور مٹی پر ہاتھ مل کر صاف کرتے ۔ پھر میں آپ ﷺ کو دوسرے برتن میں پانی دیتا تو آپ ﷺ وضو فرماتے ۔اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 26 رفع حاجت کے دوران بات کرنا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً مَرَّ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ [1]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیشاب کر رہے تھے۔ایک آدمی کا ادھر سے گزر ہوا تو اس نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 27 رفع حاجت کے بعد استنجا کر لینے سے طہارت حاصل ہو جاتی ہے وضو کرنا ضروری نہیں۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهُ اَلاَ تَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ :((لِمَ ؟ اَلِلصَّلاَةِ ؟)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ [2]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے۔آپ ﷺ رفع حاجت کے بعد تشریف لائے ،تو کھانا لایا گیا،عرض کیا گیا ’’آپ ﷺ (کھانے سے پہلے) وضو نہیں فرمائیں گے؟‘‘ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’کیا نماز پڑھنی ہے کہ وضو کروں؟‘‘ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 28 رفع حاجت سے طہارت حاصل کرنے کے بعد ہاتھوں کو مٹی یا صابن وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرنا چاہئے۔

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ

[1] كتاب الحيض ، باب التيمم

[2] كتاب الحيض باب جواز اكل المحدثات الطعام ....

دَلَکَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلاَةِ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❶

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا (ام المومنین) سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے غسل جنابت شروع کیا تو پہلے اپنے (بائیں) ہاتھ سے شرمگاہ کو دھویا پھر وہ ہاتھ دیوار پر رگڑا پھر اسے پانی سے دھویا پھر نماز کے وضو کی طرح کا وضو کیا۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 29 کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے۔ البتہ بیماری یا تکلیف کے باعث کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَالَ قَائِمًا فَلاَ تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنِّسَائِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے، اس کی تصدیق مت کرو۔ کیونکہ آپ ﷺ ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا کرتے تھے۔ اسے احمد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ رَاَيْتُنِي اَنَا وَالنَّبِيُّ ﷺ نَتَمَاشٰى فَاَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَجِئْتُهُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتّٰى فَرَغَ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❸

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور نبی اکرم ﷺ جا رہے تھے کہ ہمارا گزر کسی قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر ہوا، تو نبی اکرم ﷺ ایک دیوار کے پیچھے کھڑے ہوئے اور پیشاب کیا، میں آپ ﷺ سے الگ ہو گیا، تو آپ ﷺ نے اشارے سے مجھے اپنے پاس بلایا (تا کہ پردہ ہو جائے) چنانچہ میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا، حتیٰ کہ آپ ﷺ پیشاب سے فارغ ہو گئے۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : کھڑے ہونے کے بارے میں کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ کے پاؤں میں زخم تھا جس کی وجہ سے آپ ﷺ کے لئے بیٹھنا ممکن نہیں تھا یا بیٹھنے کے لئے مناسب جگہ نہیں تھی۔

❶ صحيح بخاري كتاب الغسل باب مسح اليد بالتراب لتكون انقى
❷ صحيح سنن النسائي للالباني الجزء الاول رقم الحديث 29
❸ كتاب الوضوء باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط

مسئلہ 30 بیماری، بڑھاپا یا سردی کے باعث برتن میں پیشاب کرنا درست ہے۔

عَنْ اُمَیْمَةَ بِنْتِ رُقَیْقَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ لِلنَّبِیِّ ﷺ قَدَحٌ مِنْ عِیْدَانٍ تَحْتَ سَرِیْرِهٖ یَبُوْلُ فِیْهِ بِاللَّیْلِ .رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِیُّ [1] (صحیح)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی چارپائی کے نیچے ایک لکڑی کا پیالہ رکھا رہتا۔ جس میں آپ ﷺ رات کے وقت پیشاب کیا کرتے تھے۔ اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

☆☆☆

[1] صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 19